© rasailojaraid.com

مطبوعات

اصطلاحات سیاسیات | مرتبہ: ادارۂ تالیف و ترجمہ جامعہ پنجاب، لاہور۔ شائع کردہ: مرکزی اردو بورڈ ۳۶۔ جی گلبرگ، لاہور۔

پاکستان میں اُردو کو ذریعۂ تعلیم بنانے کے لیے جو ٹھوس کام کیے جا رہے ہیں اُن میں مختلف مضامین کی اصطلاحات کو اُردو زبان میں ڈھالنے کا مسئلہ غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ جامعہ پنجاب نے اس مقصد کے لیے ادارۂ تالیف و ترجمہ قائم کر رکھا ہے جو بڑی خاموشی مگر پورے انہماک کے ساتھ اس کام کو سرانجام دے رہا ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب سے پیشتر اس ادارے کی طرف سے معاشیات کی اصطلاحات شائع ہو چکی ہیں۔ یہ کتاب سیاسیات کی اصطلاحات کا مجموعہ ہے جسے مرکزی اردو بورڈ نے بڑے اہتمام کے ساتھ ٹائپ پر شائع کیا ہے۔ جن حضرات نے ان اصطلاحات کے ترجمے کا کام کیا ہے اُن میں نامور ماہرینِ تعلیم علم سیاست اور اردو زبان و ادب کے معروف اور مستند اساتذہ شامل ہیں۔ ہر نقشِ اول کی طرح اس نقش میں بھی اصلاح کی گنجائش موجود ہے لیکن یہ نقش اپنی موجودہ صورت میں بھی اپنے اندر بہت بڑی افادیت رکھتا ہے اور اردو زبان میں تعلیم و تدریس کی راہ ہموار کرنے میں اس سے کافی مدد لی جا سکتی ہے۔ ساڑھے چار سو صفحات کی یہ بیش قیمت کتاب جو عمدہ کاغذ پر ٹائپ میں چھپی ہے، ساڑھے چار روپے میں مل سکتی ہے۔

اسلام اور ماڈرن ازم (بزبان انگریزی) | تالیف: محترمہ مریم جمیلہ صاحبہ۔ شائع کردہ: جناب محمد یوسف خان سنت نگر، لاہور۔ قیمت ۹ روپے۔ صفحات: ۲۵۲۔

اس کتاب کے پہلے ایڈیشن پر ترجمان القرآن میں تبصرہ شائع ہو چکا ہے۔ یہ اس کا دوسرا ایڈیشن ہے جو سات ابواب کے اضافے کے ساتھ بڑے اہتمام سے شائع کیا گیا ہے۔ مریم جمیلہ کے قلم میں اللہ تعالیٰ نے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بڑی قوت رکھتی ہے اور وہ اپنے نقطۂ نظر کو بڑے زور کے ساتھ پیش کر سکتی ہیں۔ اُن کا تصورِ دین بالکل صحیح ہے اور وہ ہر اُس تحریک اور شخصیت کی مخالف ہیں جس میں تجدد پسندی کی بُو آتی ہو۔ کسی نومسلم مغربی خاتون کا اتنے ٹھیٹھ نظریات کا حامل ہونا اور پھر انہیں پوری جرأت کے ساتھ بیان کرنا بڑی قابلِ قدر بات ہے۔
لیکن پہلے ایڈیشن پر تبصرہ کرتے ہوئے میں نے جو بات کہی تھی اُسے پھر کہنے پر مجبور ہوں کہ کسی تحریک کا انتقاد بڑا پُرپیچ ہوتا ہے۔ انبیاء علیہم السلام کے علاوہ دنیا میں جتنے بھی مصلحین پیدا ہوئے ہیں اُن کے طرزِ فکر اور طرزِ عمل میں زمان و مکان کے اثرات کا عکس ملتا ہے۔ ان اثرات کی خصوصًا وہ اثرات جو اسلامی تعلیمات سے مطابقت نہیں رکھتے، نشان دہی کرنا بلاشبہ دینی خدمت ہے۔ لیکن ان اثرات کے پیشِ نظر ان مصلحین کی ساری دینی خدمات کو پسِ پُشت ڈال دینا ہمارے نزدیک صحیح نہیں۔ کسی فرد کی فکری لغزشیں بیان کرنے کے لیے نرم لہجہ بھی اختیار کیا جا سکتا ہے۔ اس خامی کے باوجود کتاب بڑی قابلِ قدر ہے اور ہمارے نوجوان طبقے خصوصًا خواتین کو اس کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔ معیارِ طباعت نہایت اچھا ہے اور عمدہ ذوق کا مظہر ہے۔

تاریخ ایران جلد اوّل
از قوم ماد تا آلِ ساسان

تالیف: پروفیسر مقبول بیگ بدخشانی صاحب۔ شائع کردہ مجلس ترقی ادب۔ ۲۔ کلب روڈ، لاہور۔ صفحات ۶۵۴۔ قیمت پچیس روپے۔

ایران کے ساتھ ہمارے تہذیبی روابط بڑے قدیم ہیں۔ جب عرب سے اسلام کا آفتاب طلوع ہوا تو اس کی حیات آفریں کرنوں سے ایران اور پاک وہند یکساں طور پر منور ہوئے۔ اس بنا پر مذہبی احساسات کے معاملے میں بھی ان دونوں ممالک کے اندر کافی حد تک ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ ایران کی زبان فارسی تو ایک مدت دراز تک پاک وہند کی سرکاری زبان رہی ہے اور اس کے نہایت گہرے اثرات ہماری زبان اور ادب پر آج بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔ یہ کتنی عجیب بات ہے کہ جو ملک نہ صرف جغرافیائی اعتبار سے ہمارے بالکل قریب ہو بلکہ تہذیبی، معاشرتی، مذہبی اور لسانی رشتوں کے لحاظ سے بھی ہمارے ساتھ وابستہ ہو اُس کی تاریخ سے ہم بے بہرہ رہیں۔ پروفیسر مقبول بیگ بدخشانی ستائش کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اُردو زبان میں نہایت جامع اور مستند تاریخ مرتب کر کے ہمیں اپنے دوست اور ہمسایہ ملک کے پس منظر

© rasailojaraid.com